قربانی مواقیت احرام اور ان کے مسائل۔

مفتی صاحب مدظلہٗ حنفی (دیوبندی) مسلک سے وابستہ ہیں اور اپنے مسلک کو خلوص نیت سے حق سمجھتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے تمام مسائل کا شرعی حل اسی مسلک کے مطابق پیش کیا ہے۔ مختلف مسائل میں دوسرے دینی مکاتب فکر سے اپنے اختلاف کو انھوں نے ایک خاص حد کے اندر رکھنے کی کوشش کی ہے۔ پھر بھی دو تین مقامات پر طنز و تعریض کا رنگ پیدا ہو گیا ہے۔ بہر صورت ان کی رائے اور نقطۂ نظر میں وسعت کے آثار بھی ملتے ہیں۔

کتاب کی زبان شستہ و رفتہ ہے اور پیرایۂ بیان بڑا شگفتہ اور جاندار۔ تاہم بعض ابواب کا پایۂ علمی اتنا بلند ہے کہ ان کو متبحر علمائے دین ہی سمجھ سکتے ہیں اور غالباً یہ اونچے درجے کے علماء ہی کے لیے لکھے گئے ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب ہمارے علمی اور دینی سرمائے میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

(۲)

نام	مطالعۂ اسلامیات
مؤلف	جناب امیر الہدیٰ ایم۔ اے (اسلامیات، اسلامی تاریخ، معاشیات) ایم ایڈ
ناشر	اختر بک ڈپو، اردو بازار، کراچی
ضخامت	۳۲۰ صفحات
	کاغذ سفید، کتابت طباعت واجبی
قیمت	روپے

جناب امیر الہدیٰ نے یہ کتاب کراچی یونیورسٹی کے بی ایڈ کے طلبہ و طالبات کے استفادہ کے لیے لکھی ہے اور اس کی ترتیب و تدوین میں عربی اور اردو کی انتالیس بلند پایہ کتابوں اور بعض رسائل کے خاص نمبروں سے مدد لی ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب مؤلف ایک دردمند اور مخلص مسلمان ہیں اور اسلامی علوم و تاریخ پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ انھوں نے اسلام اور اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر نہایت حسن و خوبی کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ اسلام ہی وہ دین ہے جو بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے قرآن کریم، حدیث، اجماع اور قیاس پر بھی عمدہ انداز میں بحث

کی ہے اور اسلام کی اخلاقی تعلیم کا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں جائزہ لیا کتاب کے چند عنوانات ملاحظہ ہوں۔

دین اور سائنس، دین اور فلسفہ، اقتصادیات کا مطالعہ دین اسلام کی روشنی میں، اسلام حرکی اور زندہ قوت کی حیثیت سے۔ اسلام میں عدل کا تصور، اسلام کا نظریۂ اخلاق اور اس کی بنیادی خصوصیات، قرآن اور حدیث کی روشنی میں مرد مومن کی خصوصیات، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مصلح اعظم۔ کتاب میں اکثر جگہ زبان کتابت اور املا کی غلطیاں دیکھ کر کھٹک پیدا ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں۔ متعدد آیات پر اعراب صحیح نہیں لگائے گئے یا ان میں سے کسی کسی جگہ و یا د ترک ہو گیا ہے۔

مآخذوں (صفحہ ۶) کے بجائے مآخذ لکھنا چاہیے تھا۔

انتقاع (صفحہ ۲۵) انتفاع کی جگہ لکھا گیا ہے لیکن ایکسپلائٹیشن کا صحیح ترجمہ استحصال ہے۔

"نہ ہی" جگہ جگہ دیکھنے میں آیا ہے۔ نہ کے معاً بعد ہی لکھنا غلط العوام ہے۔

قابلِ جرم (صفحہ ۶۸) صرف جرم لکھنا چاہیے تھا۔

(صفحہ ۷۲) پر ربیع بنت نضر کی جگہ ربیع بنت النفر لکھا گیا ہے اسی طرح حضرت انسؓ بن نضر کو انس بن نفر لکھا گیا ہے۔

جبلہ بن الہیم (صفحہ ۷۲) یہاں جبلہ بن الایہم ہونا چاہیے۔

قیصر وکسریٰ اور روم جیسی عظیم سلطنتوں کو الٹ کر رکھ دیا (صفحہ ۷۹) قیصر وکسریٰ تو روم اور ایران کے فرمانروا تھے۔

بہمیت (صفحہ ۸۱، ۸۴) کی جگہ بہیمیت ہونا چاہیے۔

عمار بن یاثر (صفحہ ۸۸) یہاں یاسرؓ کی جگہ یاثر کتابت ہو گیا ہے۔

کرۃ زمین (صفحہ ۹۰) کی جگہ کرۂ زمین ہونا چاہیے۔

صفحہ ۷۲ پر تپیا کی جگہ بتپسیا لکھا گیا ہے۔

راجہ کنشک اشوک (صفحہ ۱۳۱) کنشک اور اشوک دو مختلف حکمران تھے۔

انختاط (صفحہ ۱۳۷) یہاں انحطاط ہونا چاہیے۔

عزیز علیہ السلام (صفحہ ۱۳۷) صحیح نام عُزَیر (ع زے ر) ہے

کے ران میں چوٹ لگ گئی (صفحہ ۱۴۷) یہ ران مؤنث ہے۔

بیت اللحم (صفحہ ۱۴۲) صحیح لفظ بیت الحم ہے۔
ہدفِ ملامت (صفحہ ۱۴۲) کی جگہ ہدفِ ملامت ہونا چاہیے تھا،
قیس (صفحہ ۱۴۴) صحیح لفظ قیّس ہے،
مرتب کی (صفحہ ۱۴۵) یہاں مرتب کیا ہونا چاہیے،

اس کو ایک اعلیٰ مقام رہا چنانچہ قدیم رومانیوں (صفحہ ۱۵۶) یہاں مقام کے بعد "حاصل" کا لفظ ترک ہوگیا ہے۔ رومانیوں کی جگہ رومیوں ہونا چاہیے،
بعث کا مقصد (صفحہ ۱۷۹) یہاں "بعثت کا مقصد" لکھنا چاہیے تھا،
دحیہ کلبی (صفحہ ۱۸۹) صحیح نام دحیہ کلبی رض ہے،
قرآن کو جگہ جگہ قران کیا گیا ہے،
استفادہ حاصل کرنا چاہیے (صفحہ ۲۱۷) یہاں حاصل زائد ہے،
اعزا و اقارب (صفحہ ۲۳۱) اعزّہ و اقارب لکھنا چاہیے تھا۔

ان تسامحات کے علاوہ کسی کسی جگہ زبان میں جھول بھی پایا جاتا ہے۔ انگریزی الفاظ بدخط بھی ہیں اور ان کے ہجے بھی کئی جگہ غلط ہیں۔ بہتر یہ تھا کہ ان کے ٹائپ شدہ چربے لگائے جاتے۔

امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں یہ تمام خامیاں دور کردی جائیں گی۔ ان خامیوں سے قطع نظر یہ کتاب نہ صرف طلباء و طالبات بلکہ علومِ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں کے لیے بھی ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلومات میں اضافہ اور ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

تصانیف مولانا حکیم محمد اشرف سندھو

مقیاسِ حقیقت مجلد /۱۲ روپے تاریخ التقلید مجلد /۹ روپے۔ پیغام جیلانی مجلد /۷ روپے بریلویت کا پس منظر، بریلوی عقائد و اعمال /۷ روپے رکعات قیام رمضان، اکمل البیان دیوبند کا مذہب، رسول اللہ کی نماز، فلاح دارین، مناظرہ چک نمبر۴، فرقہ ناجیہ، فرقہ وجودیہ کی اصلیت مجلد /۱۲ روپے۔

دارالاشاعت اشرفیہ۔ سندھو بلوکی، ضلع لاہور